

## ایشیا کے مختلف ممالک میں سورج گرہن سے وابستہ روایات، عقائد اور سائنسی حقیقت

سورج گرہن ایک قدرتی فلکیاتی مظہر ہے، جو اُس وقت پیش آتا ہے جب چاند زمین اور سورج کے درمیان آجاتا ہے اور سورج کی روشنی کو جزوی یا مکمل طور پر ڈھانپ لیتا ہے۔ اگرچہ سائنس اس عمل کو ایک عام فلکیاتی واقعہ قرار دیتی ہے، لیکن ایشیا کے مختلف ممالک میں صدیوں سے اس کے بارے میں مختلف روایات، ثقافتی عقائد اور مذہبی تصورات پائے جاتے ہیں۔

ایشیا کے کئی ممالک، جن میں پاکستان، بھارت، نیپال، بنگلہ دیش، سری لنکا، چین، جاپان، تھائی لینڈ، انڈونیشیا اور ملائیشیا شامل ہیں، وہاں مختلف ثقافتوں میں سورج گرہن کے حوالے سے منفرد روایات موجود رہی ہیں۔ بعض علاقوں میں یہ عقیدہ پایا جاتا ہے کہ سورج گرہن کے دوران سورج کی شعاعیں صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہیں، اسی وجہ سے کچھ لوگ اس دوران غیر ضروری طور پر گھر سے باہر نکلنے سے گریز کرتے ہیں۔ بعض خاندان کھانے پینے سے بھی احتیاط کرتے ہیں اور گرہن ختم ہونے کے بعد نہانے یا صفائی کرنے کی روایت پر عمل کرتے ہیں۔ یہ عقائد زیادہ تر ثقافتی اور روایتی ہیں اور نسل در نسل منتقل ہوتے آئے ہیں۔ چین کی قدیم روایات میں سورج گرہن کو ایک دیو مالائی اثر دھسے سے منسوب کیا جاتا تھا، جبکہ جنوبی ایشیا میں بعض روایات کے مطابق اسے ایک غیر معمولی فلکیاتی یا روحانی واقعہ سمجھا جاتا رہا ہے۔ جاپان اور دیگر مشرقی ایشیائی ممالک میں بھی ماضی میں گرہن کو مختلف علامتی معانی سے جوڑا جاتا تھا، اگرچہ جدید دور میں ان روایات کی جگہ سائنسی شعور نے بڑی حد تک لے لی ہے۔

ماہرین فلکیات کے مطابق سورج گرہن ایک مکمل طور پر قدرتی اور قابل پیش گوئی فلکیاتی واقعہ ہے۔ اس دوران سورج کی شعاعیں عام دنوں کے مقابلے میں زہریلی نہیں ہو جاتیں اور نہ ہی ان میں کوئی ایسا کیمیائی یا مضر مادہ پیدا ہوتا ہے جو انسان کے لیے نقصان دہ ہو۔

البتہ ایک اہم احتیاط ضرور ضروری ہے۔ سورج گرہن کے دوران براہ راست آنکھ سے دیکھنا محفوظ نہیں ہوتا، کیونکہ سورج کی تیز روشنی آنکھ کے پردہ بصارت (ریٹینا) کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اسی لیے ماہرین صرف اعلیٰ معیار کے سولرویونگ گلاسز (Eclipse Glasses) یا منظور شدہ فلٹرز کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ آج بھی ایشیا کے مختلف معاشروں میں سورج گرہن سے متعلق روایات اور عقائد اپنی ثقافتی اہمیت رکھتے ہیں۔ بہت سے لوگ انہیں اپنی خاندانی یا سماجی روایت کے طور پر اپناتے ہیں، جبکہ سائنسی ادارے عوام میں یہ شعور بیدار کرتے ہیں کہ گرہن ایک قدرتی فلکیاتی مظہر ہے، جس سے خوف زدہ ہونے کے بجائے مناسب احتیاط کے ساتھ اس کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔

سورج گرہن صدیوں سے انسان کے لیے تجسس، تحقیق اور ثقافتی روایات کا مرکز رہا ہے۔ ایشیا کے مختلف ممالک میں اس سے وابستہ عقائد اور رسم و رواج معاشرتی ورثے کا حصہ ہیں، تاہم جدید سائنس واضح کرتی ہے کہ سورج گرہن ایک قدرتی فلکیاتی واقعہ ہے۔ اس موقع پر سب سے اہم بات یہ ہے کہ سورج کو محفوظ طریقے سے دیکھا جائے اور سائنسی معلومات کی روشنی میں درست احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں، جبکہ مختلف ثقافتوں اور روایات کا احترام بھی برقرار رکھا جائے۔